

اَلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتِ

اللہ ہی کی طرف قیامت کا علم لوٹایا جاتا ہے۔ جو پھل بھی اپنے خولوں سے

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ

نکلتے ہیں اور جو کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور وضع حمل کرتی ہے وہ سب ہی

اِلَّا بِعِلْمِہٖ ۝ وَيَوْمَ يُنَادِيہُمْ اَيْنَ شُرَکَآئِیْ ۚ قَالُوْۤا

اللہ کے علم سے ہوتا ہے۔ اور جس دن اللہ اُن کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے شرکاء؟ تو وہ کہیں گے

اٰذْنٰکَ ۚ مَا مِّنَّا مِنْ شَہِیْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْہُمْ

ہم آپ سے یہی عرض کرتے ہیں کہ ہم میں کوئی مدعی نہیں۔ اور اُن سے کھو جائیں گے

مَا کَانُوْۤا یَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُوْۤا مَا لَہُمْ

وہ جن کو اس سے پہلے وہ پکارا کرتے تھے اور وہ جان لیں گے کہ اُن کے لیے کوئی بچنے کی

مِّنْ مَّحِیْصٍ ۝ لَا یَسْمَعُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ

راہ نہیں ہے۔ انسان بھلائی مانگنے سے تھکتا نہیں ہے۔

وَ اِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَیَؤُسْ قَنُوْطٌ ۝ وَلَیْنِ اَذَقْنٰہُ

اور اگر اس کو مصیبت پہنچے تو مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے چکھائیں

رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ صَرَآءٍ مَّسَّتْہُ لَیَقُوْلَنَّ ہٰذَا

ہماری طرف سے مہربانی کسی تکلیف کے بعد جو اس کو پہنچی تھی، تو ضرور کہے گا کہ یہ تو میرے

لِیْ ۚ وَمَا اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۚ وَلَیْنِ رَّجَعْتُ

لا لائق ہے۔ اور میں قیامت قائم ہونے والی گمان نہیں کرتا۔ اور اگر میں میرے رب کی طرف لوٹایا

اِلٰی رَبِّیْ اِنَّ لِیْ عِنْدَہٗ لَلْحُسْنٰی ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا

بھی گیا تو میرے لیے اس کے پاس بھلائی ہی ہوگی۔ پھر ہم ضرور کافروں کو اُن کے

بِمَا عَمِلُوْۤا وَلَنَذِیْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ۝

عمل بتلائیں گے۔ اور ہم انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَ اِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَا بَیْۤاۤنِہٖ ۚ

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو دور ہٹا لیتا ہے۔

وَ اِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ فَذُوْۤا دُعَآءِ عَرِیْضٍ ۝ قُلْ

اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی دعا کرنے والا بن جاتا ہے۔ آپ فرما دیجیے

اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ

کہ بھلا یہ بتلاؤ اگر یہ قرآن اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کے ساتھ کفر

بِهِ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شَقَاۗقٍۭۤ ۝۵۱

کرو تو اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو دور والی گمراہی میں ہے؟

سَنُرِيْهِمْ اٰیٰتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَفِيْ اَنْفُسِهِمْ

عنقریب ہماری آیتیں ہم انہیں دکھائیں گے اطرافِ عالم میں، اور خود اُن کی ذات میں،

حَتّٰی يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۚ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهُ

تا کہ اُن کے سامنے واضح ہو جائے کہ یہی حق ہے۔ کیا آپ کے رب کے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝۵۲ اَلَا اِنَّهُمْ فِيْ مَّرْيَةٍ

ہر چیز پر نگران ہے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے رب کی

مِّنْ لّقَآءِ رَبِّهِمْ ۚ اَلَا اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝۵۳

ملاقات کی طرف سے شک میں ہیں۔ سنو! یقیناً وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔

اٰیٰتُهَا ۵۳ (۴۲) سُورَةُ الشُّورٰی مَكِّيَّةٌ (۶۲) رُجُوْعَاتُهَا ۵

اس میں ۵۳ آیتیں ہیں سورۃ الشوریٰ مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمِّۙ ۝۱ عَسَقَ ۝۲ كَذٰلِكَ یُوحٰی اِلَیْكَ

حَم عَسَق۔ اسی طرح اللہ وحی بھیجتا ہے آپ کی طرف

وَ اِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۳ لَهٗ

اور اُن (انبیاء) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے۔ وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ اس کی

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ

ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ برتر ہے،

الْعَظِیْمُ ۝۴ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ

بڑا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان پھٹ جائیں

مِّنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلَٰئِكَةُ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

اُن کے اوپر سے اور فرشتے تسبیح پڑھ رہے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

وَ يَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْمَرَضِ ۖ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ

اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ سنو! یقیناً اللہ

هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بہت زیادہ بخشے والا، نہایت رحم والا ہے۔ اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَا اَنْتَ

حماity بنا لیے ہیں، تو اللہ اُن کی نگرانی کر رہا ہے۔ اور آپ

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ

اُن کے ذمہ دار نہیں۔ اور ہم نے اسی طرح آپ پر قرآن عربی وحی کے ذریعہ سے

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا

نازل کیا ہے تاکہ آپ ڈرائیں مکہ والوں کو اور اُن کو جو اس کے ارد گرد ہیں،

وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۖ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ

اور آپ ڈرائیں جمع ہونے کے دن سے جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک جماعت جنت میں ہوگی

وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝ وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً

اور ایک جماعت دوزخ میں ہوگی۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کو ایک ہی امت

وَ اِحْدَةً ۚ وَلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاءُ فِي رَحْمَتِهٖ ۖ

بنا دیتا، لیکن اللہ اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور ظالموں کے لیے کوئی حمایتی اور مددگار نہیں ہوگا۔

اَمْ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ

کیا انہوں نے اللہ کے علاوہ حمایتی بنا لیے ہیں؟ پھر اللہ وہی کارساز ہے

وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ اِلَى اللّٰهِ ۖ

اور جس چیز میں بھی تم اختلاف کرو تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝

یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے توکل کیا۔ اور اسی کی طرف میں متوجہ ہوتا ہوں۔

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ

وہ اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔ اس نے تمہارے لیے خود تمہیں

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا ۚ وَ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ؕ

میں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں کے جوڑے بنائے۔

يَذُرُّوْكُمْ فِيْهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ؕ وَهُوَ السَّمِيعُ

وہ تزویج سے تمہاری نسلیں چلاتا ہے۔ کوئی چیز اس کی مثل نہیں۔ اور وہ سنے والا،

الْبَصِيْرُ ۝۱۱ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ

دیکھنے والا ہے۔ اس کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔ وہ روزی

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاءُ ۚ وَ يَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ

کشادہ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے۔ یقیناً وہ ہر چیز کو خوب

عَلِيْمٌ ۝۱۲ شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّيْنِ مَا وَصٰى بِهٖ

جانتا ہے۔ اللہ نے تم لوگوں کے واسطے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے حکم دیا تھا نوح (علیہ

نُوْحًا ۚ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖ

السلام) کو اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعہ بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم (علیہ

اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَ مُوسٰى ۚ وَ عِيسٰى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ

السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا

وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الشُّرَكٰىيْنَ

اور اس میں تم تفرقہ مت ڈالنا۔ مشرکین پر بھاری ہے وہ جس کی

مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۚ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاءُ

طرف آپ اُن کو بلاتے ہیں۔ اللہ اپنی طرف منتخب کرتے ہیں جسے چاہتے ہیں

وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّيْتِبُ ۝۱۳ وَمَا تَفَرَّقُوْا

اور اپنی طرف ہدایت دیتے ہیں اسی کو جو متوجہ ہوتا ہے۔ اور وہ الگ الگ فرقے نہیں بنے

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ بَعِيًْا بَيْنَهُمْ ۚ

مگر اس کے بعد کہ اُن کے پاس علم آیا اُن کی آپس کی ضد کی وجہ سے۔

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّفُضِيَ

اور اگر ایک بات تیرے رب کی طرف سے پہلے سے نہ ہو چکی ہوتی ایک مقرر کیے ہوئے آخری وقت تک کی تو اُن کے

بَيِّنَهُمْ ۖ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَابَ

درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ جو کتاب کے وارث بنائے گئے

مِنْ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذَلِكَ فَادْعُ

اُن کے بعد البتہ وہ اس کی طرف سے بڑے شک میں ہیں۔ تو اسی دین کی طرف آپ دعوت دیجیے۔

وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَقُلْ

اور آپ استقامت اختیار کیجیے جیسا آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلئے۔ اور یوں کہئے

أَمِنْتُ بِمَا أُنْزَلَ اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِإِعْدَلٍ

کہ میں ایمان لایا اس کتاب پر جو اللہ نے اتاری ہے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے

بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ۚ لَنَا أَعْمَالُنَا

درمیان انصاف کروں۔ اللہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔ ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں

وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ۚ اللَّهُ

اور تمہارے لیے تمہارے اعمال ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث نہیں ہے۔ اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَالِيهِ الْبَصِيرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِينَ يُحَاجُّونَ

ہمیں اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو حجت بازی کرتے ہیں

فِي اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا اسْتُحِيبَ لَهُ حُجَّتُهُمْ

اللہ کے بارے میں اس کے بعد کہ اللہ کو مان لیا گیا، اُن کی حجت

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ ۚ وَلَهُمْ

اُن کے رب کے یہاں باطل ہے، اور اُن پر غضب ہے اور اُن کے لیے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۱۶﴾ اللَّهُ الَّذِي أَنْزَلَ الْكِتَابَ

سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی نے کتاب اتاری

بِالْحَقِّ وَالْيِزَانَ ۚ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ

حق کے ساتھ اور میزان کو اتارا۔ اور آپ کو کیا خبر، عجب نہیں کہ قیامت

قَرِيبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا ۚ

قریب ہو۔ اس کو جلدی طلب کر رہے ہیں وہ جو قیامت پر ایمان نہیں رکھتے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا ۚ وَ يَعْلَمُونَ أَنَّهَا

اور جو ایمان والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں کہ وہ

الْحَقُّ ۖ أَلَا إِنَّ الَّذِينَ يُبَارُونَ فِي السَّاعَةِ
حق ہے۔ سنو! یقیناً وہ جو قیامت کے بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں

لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿۱۸﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ
البتہ وہ دور کی گمراہی میں ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے، روزی دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿۱۹﴾ مَنْ كَانَ
جس کو چاہتا ہے۔ اور وہ قوت والا، زبردست ہے۔ جو آخرت

يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۚ وَمَنْ
کی کھتی چاہے گا تو ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں زیادتی کریں گے۔ اور جو

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَا لَهُ
دنیا کی کھیتی چاہے گا تو ہم اس کو اس میں سے کچھ دے دیں گے۔ اور اس کے لیے

فِي الْآخِرَةِ مِنْ تَصِيبٍ ﴿۲۰﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا
آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا۔ کیا اُن کے لیے شرکاء ہیں جنہوں نے اُن کے

لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
لیے دین میں کوئی شریعت بنائی ہے وہ جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر قولِ فیصل

الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
نہ ہوا ہوتا تو اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور یقیناً ظالم لوگوں کے لیے

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۲۱﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ
دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالم لوگوں کو دیکھو گے کہ ڈر رہے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۚ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
اپنے کرتوت سے اور وہ اُن پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَتِ الْجَنَّةِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ
کرتے رہے وہ جنتوں کے باغات میں ہوں گے۔ اُن کے رب کے پاس اُن کے لیے وہ نعمتیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ﴿۲۲﴾ ذَلِكَ الَّذِي
ہوں گی جو وہ چاہیں گے۔ یہ بڑا بھاری فضل ہے۔ اسی کی

يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
اللہ اپنے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے، اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے۔

قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ

آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر سوائے رشتہ داری کی محبت کے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا۔

وَمَنْ يَتَّقِرْ حَسَنَةً تَزِدْ لَهُ فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ

اور جو نیکی کرے گا تو ہم اس کی نیکی میں خوبی زیادہ کر دیں گے۔ یقیناً اللہ

غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۳۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

بہت زیادہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نبی نے اللہ پر جھوٹ گھڑا؟

فَإِنْ يَشَأِ اللَّهُ يُخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۖ وَيَبْحِ اللَّهُ

پھر اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا۔ اور اللہ باطل کو

الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ

مٹاتے ہیں اور حق کو اپنے احکام سے ثابت کیا کرتے ہیں۔ یقیناً وہ دلوں کے حال کو

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۳۴﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

خوب جاننے والے ہیں۔ اور وہی اللہ اپنے بندوں کی توبہ

عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ

قبول کرتا ہے اور گناہ معاف کرتا ہے اور جانتا ہے وہ جو

مَا تَفْعَلُونَ ﴿۳۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

تم کرتے ہو۔ اور اللہ اُن کی دعا قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحَاتِ وَ يَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ ۖ وَالْكَافِرُونَ

کرتے رہے اور اُن کو اپنے فضل سے مزید دیتا ہے۔ اور کافروں کے

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿۳۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ

لیے سخت عذاب ہوگا۔ اور اگر اللہ روزی کشادہ کر دے اپنے سب بندوں کے لیے

لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَٰكِن يُنْزِلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۖ

تو وہ زمین میں باغی بن جائیں، لیکن اللہ ایک مقدار سے اتارتا ہے جتنی چاہتا ہے۔

إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۳۷﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ

یقیناً وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، دیکھنے والا ہے۔ اور وہی اللہ ہے جو بارش

الْغَيْثِ مِّنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَ يَنشُرُ رَحْمَتَهُ ۖ وَهُوَ

اتارتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو جاتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلاتا ہے۔ اور وہ

الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۳۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمُوتِ

قابل تعریف کارساز ہے۔ اور اللہ کی آیات میں سے آسمانوں اور زمین اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ ۖ وَهُوَ

اُن جانداروں کا پیدا کرنا ہے جو اس نے زمین و آسمان میں پھیلانے ہیں۔ اور وہ

عَلَى جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۳۹﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ

اُن کے اکٹھا کرنے پر جب چاہے قادر ہے۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچے

مِنْ مُصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ﴿۴۰﴾

تو وہ تمہارے اُن اعمال کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کیے اور بہت سے گناہ اللہ معاف کر دیتے ہیں۔

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ

اور تم زمین میں (بھاگ کر) اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لیے اللہ

مَنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۴۱﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ

کے سوا کوئی کارساز اور مددگار نہیں۔ اور اللہ کی آیات میں سے سمندر میں چلنے والی

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿۴۲﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ

پہاڑوں جیسی کشتیاں ہیں۔ اگر اللہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے، پھر وہ (کشتیاں) سمندر

رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

کی پشت پر ٹھہری رہ جائیں۔ یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے البتہ

شَكُورٍ ﴿۴۳﴾ أَوْ يُوقِعُهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ

نشانیاں ہیں۔ یا اُن کو اُن کے کرتوت کی بناء پر ہلاک کر دے، اور بہت سوں کو اللہ معاف

عَنْ كَثِيرٍ ﴿۴۴﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا

کر دیتے ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اُن کو جو جھگڑا کرتے ہیں ہماری آیتوں میں۔

مَا لَهُمْ مِنْ مَّحِصٍ ﴿۴۵﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ

اُن کے لیے کوئی چھوٹنے کا راستہ نہیں۔ سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ

برتنے کے لیے ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں کے لیے

أَمَنُوا وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿۴۶﴾ وَالَّذِينَ يَحْتَبِبُونَ

جو ایمان لائے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ اور جو گناہوں میں سے بڑے گناہوں سے

كَبِيرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشِ وَاِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب انہیں غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلَاةَ ۚ وَاَمْرُهُمْ

اور جو اپنے رب کی بات مان لیتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور اُن کا کام آپس کے

شُوْرٰی بَيْنَهُمْ ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَالَّذِيْنَ

مشورہ سے ہوتا ہے۔ اور ہم نے جو کچھ اُن کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایسے ہیں

اِذَا اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

کہ جب اُن پر ظلم واقع ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔ اور ایک برائی کا بدلہ

سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاجْزِهٖ

اسی جیسی ایک برائی ہے۔ لیکن جو معاف کر دے اور اصلاح کر لے تو اس کا ثواب

عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَمَنْ اَنْتَصَرَ بَعْدَ

اللہ کے ذمہ ہے۔ یقیناً اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اور جو اپنے اوپر ظلم ہو چکنے کے بعد

ظَلِمَ ۖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ

برابر کا بدلہ لے لیں، سو ایسے لوگوں پر کوئی الزام نہیں ہے۔ الزام تو صرف

عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ

اُن پر ہے جو انسانوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی

بَغْيٍ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۷﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ

کرتے ہیں۔ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے

وَعَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۴۸﴾ وَمَنْ يُّضِلِلْ

اور معاف کر دے یہ البتہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ اور جس کو اللہ گمراہ

اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَتَرَى الظَّالِمِيْنَ

کر دے اس کے لیے اس کے بعد کوئی کارساز نہیں۔ اور آپ ظالموں کو دیکھو گے

لَمَّا سَرَاوْا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ

کہ جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا کوئی پلٹنے کا

مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۹﴾ وَتَرٰهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِّنْ

راستہ ہے؟ اور تم اُن کو دیکھو گے کہ وہ دوزخ پر پیش کیے جائیں گے، عاجزی کر رہے ہوں گے ذلت

الَّذِلَّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِينَ

کی وجہ سے، آنکھوں کے کناروں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور ایمان والے

أَمَنُوا إِنَّ الْخَسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ

کہیں گے کہ یقیناً خسارہ والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں اور

وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ

اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن خسارہ میں ڈالا۔ سنو! یقیناً ظالم لوگ

فِي عَذَابٍ مُّقِيمٍ ۖ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ

دائمی عذاب میں ہوں گے۔ اور اُن کے لیے کوئی حمایتی نہیں ہوں گے

يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ

جو اللہ کے سوا اُن کی نصرت کریں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے

فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ۚ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ

اس کے لیے کوئی راستہ نہیں۔ تم اپنے رب کی بات مان لو

مَنْ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۖ مَا لَكُمْ

اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جس کو لوٹایا نہیں جاسکے گا۔ تمہارے لیے

مَنْ مَّلَجًا يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ تَكْوِيْنٍ ۚ

اس دن کوئی پناہ لینے کی جگہ نہیں ہوگی اور تمہارے لیے کوئی روکنے والا نہیں ہوگا۔

فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنَّ عَلَيْكَ

پھر اگر وہ اعراض کریں تو ہم نے آپ کو اُن پر نگراں بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کے ذمہ تو

إِلَّا الْبَلَاغُ ۖ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

صرف پہنچا دینا ہے۔ اور جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت (کا لطف) چکھاتے ہیں

فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۖ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ

تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے۔ اور اگر انہیں مصیبت پہنچتی ہے اُن اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجے

فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ۚ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو یقیناً انسان ناشکرا بن جاتا ہے۔ اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی

وَالْأَرْضِ ۖ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۖ يَهْبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَآثًا

سلطنت ہے۔ وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے

وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ ۖ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا

اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔ یا اُن کے لیے بیٹے اور بیٹیاں دونوں اکٹھے کر

وَ اِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ۝۵

دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بانجھ بناتا ہے۔ یقیناً وہ علم والا، قدرت والا ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ

اور کسی انسان کی طاقت نہیں کہ وہ اللہ سے کلام کرے مگر وحی سے یا

مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوحِيَ بِاِذْنِهٖ

پردہ کے پیچھے سے یا پیغام پہنچانے والے (فرشتہ) کو بھیجے، پھر وہ اللہ کے حکم سے وحی لاتا ہے

مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلٰى حَكِيْمٍ ۝۶ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَا

جو اللہ چاہتا ہے۔ یقیناً وہ برتر ہے، حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے آپ کے پاس وحی

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتٰبُ

یعنی اپنا حکم بھیجا۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا مِّمَّهْدٰى بِهٖ مَنْ

اور نہ ایمان (جانتے تھے)، لیکن ہم نے اس کو نور بنایا، ہم اس کے ذریعہ ہدایت دیتے ہیں

نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَاِنَّكَ لَتَهْدٰى اِلٰى صِرَاطٍ

جسے ہمارے بندوں میں سے چاہتے ہیں۔ اور یقیناً آپ سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی

مُسْتَقِيْمٍ ۝۷ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

کر رہے ہیں۔ اس اللہ کے راستہ کی طرف جس کی ملک ہیں وہ تمام چیزیں جو

وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ اِلَّا اِلٰی اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝۸

آسمانوں میں اور زمین میں ہیں۔ سنو! اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹتے ہیں۔

اٰیٰتُهَا ۸۹ (۲۳) سُورَةُ الزُّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ (۶۳) رُكُوْعَاتُهَا ۷

اس میں ۸۹ آیتیں ہیں سورۃ الزخرف مکہ میں نازل ہوئی اور ۷ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۙ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۹ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءَانًا

حکم۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! یقیناً ہم نے اسے عربی والا قرآن

عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ

بنایا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔ یقیناً یہ ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے،

لَدَيْنَا لَعَلِّي حَكِيمٌ ۝ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا

بہت ہی بلند مرتبہ، حکمت والی کتاب ہے۔ کیا ہم تم سے اس ذکر (قرآن) کو ہٹا دیں گے

أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ۝ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيِّ

اس وجہ سے کہ تم حد سے آگے بڑھنے والی قوم ہو؟ اور ہم نے پہلے لوگوں میں بہت سے

فِي الْأَوَّلِينَ ۝ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَّبِيِّ إِلَّا كَانُوا بِهِ

نبی بھیجے۔ اور کوئی نبی اُن کے پاس نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ مذاق

يَسْتَهْزِءُونَ ۝ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَنَحْنُ

کرتے تھے۔ پھر ہم نے ہلاک کر دیا اُن سے بھی مضبوط پکڑ والوں کو، اور پہلے لوگوں

مِثْلُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کا حال پیچھے گزر چکا ہے۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں کہ کس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْأَرْضِ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ۝ الَّذِي

پیدا کیا، تو وہ ضرور کہیں گے کہ اُن کو پیدا کیا اس اللہ نے جو زبردست ہے، علم والا ہے۔ وہ اللہ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

جس نے زمین کو فرش بنایا اور جس نے تمہارے لیے زمین میں راستے بنائے

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہ جس نے آسمان سے ایک مقدار سے پانی

بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيِّتًا ۖ كَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

اتارا۔ پھر ہم اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح تم بھی قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ

اور وہی ہے اللہ جس نے تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں میں

مِّنَ الْفُلِكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ۝ لِتَسْتَوُوا عَلَى ظُهُورِهِ

اور چوپاؤں میں سے وہ بنائے جن پر تم سواری کرتے ہو۔ تاکہ تم اُن کی پیٹھوں پر برابر سوار ہو جاؤ،

ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ

پھر تم اپنے رب کی نعمت کو یاد کرو جب تم اس پر برابر بیٹھ جاؤ اور

تَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ
 کہو وہ اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے اس کو تابع کیا اور ہم اس کو قابو میں کر نہیں

مُقَرَّنِينَ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوا لَهُ
 سکتے تھے۔ اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ کے لیے

مِنْ عِبَادَةٍ جُزْءًا ۖ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ ﴿۱۵﴾
 اس کے بندوں میں سے جزء (اولاد) قرار دیے۔ یقیناً انسان البتہ کھلا ناشکرا ہے۔

أَمْ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَكُمْ بِالْبَنِينَ ﴿۱۶﴾
 کیا اس نے (خود) اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں لیں اور تمہیں بیٹے منتخب کر کے دیے؟

وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَنِ مَثَلًا ظَلَّ
 حالانکہ جب اُن میں سے کسی ایک کو بشارت دی جاتی ہے اس کی جس کے ساتھ وہ رحمن کے لیے مثال بیان کرتا ہے (لڑکی)،

وَجْهَهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ ﴿۱۷﴾ أَوْ مَن يَنْشَأُ
 تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ دل میں گھٹنے لگتا ہے۔ کیا وہ بچی جو پرورش پاتی ہے

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا
 زیور میں اور آپس کے جھگڑے میں وہ صاف بول نہیں سکتی۔ اور انہوں نے اُن

الْمَلَائِكَةِ الَّذِينَ هُمْ عِبْدُ الرَّحْمَنِ إِنَانَّ أَشْهَدُوا
 فرشتوں کو جو رحمن کے بندے ہیں عورتیں بنا دیا۔ کیا وہ اُن کی پیدائش کے وقت

خَلَقَهُمْ ۖ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوا
 موجود تھے؟ عنقریب اُن کی شہادت لکھی جائے گی اور اُن سے سوال کیا جائے گا۔ اور یہ کہتے ہیں

لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاهُمْ ۚ مَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ
 کہ اگر رحمن چاہتا تو ہم اُن کی عبادت نہ کرتے۔ اُن کی اس پر کوئی دلیل نہیں۔

إِنَّ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ اتَّيْنَاهُمْ كِتَابًا مِنْ قَبْلِهِ
 وہ تو صرف اٹکل سے باتیں کر رہے ہیں۔ کیا ہم نے اُن کو کتاب دی اس سے پہلے،

فَهُمْ بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا
 پھر وہ اس کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہیں؟ بلکہ انہوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ہمارے باپ دادا

عَلَىٰ أُمَمٍ ۖ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَرِهِمْ مُّهْتَدُونَ ﴿۲۲﴾ وَكَذَلِكَ مَا
 کو پایا ایک طریقہ پر اور ہم اُنہی کے نشاناتِ قدم پر راہ پا رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
ہم نے اُن کے درمیان اُن کی روزی دینیوی زندگی میں تقسیم کی ہے،

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ
اور ہم نے اُن میں سے ایک کو دوسرے پر درجات کے اعتبار سے بلند کیا ہے تاکہ ایک

بَعْضًا سَخِرِيًّا ۖ وَرَحِمْتُ رِبِّكَ خَيْرٌ مَّا يَجْمَعُونَ ﴿۲۳﴾
دوسرے سے کام لیتا رہے۔ اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے اس سے جسے یہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَوْلَا اَنْ يَكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ
اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ تمام انسان ایک ہی طرح کے بن جائیں گے تو رَحْمٰن کے ساتھ جو

بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقْفًا مِّنْ فِصْفَةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا
کفر کرتے ہیں ہم اُن کے گھر کی چھتیں چاندی کی اور سیڑھیاں چاندی کی بنا دیتے، جن پر

يُظْهَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ ابْوَابًا ۚ وَ سُرُرًا عَلَيْهَا
وہ چڑھتے ہیں۔ اور اُن کے گھروں کے دروازے اور تخت جن پر

يَتَكُونُونَ ﴿۲۵﴾ وَ زُحُرَفًا ۚ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
وہ ٹیک لگاتے ہیں چاندی کے بنا دیتے۔ اور (یہ سب چیزیں) سونے کی بنا دیتے۔ اور یہ تمام تو صرف دینیوی زندگی کا

الدُّنْيَا ۚ وَالْآٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿۲۶﴾ وَمَنْ
تھوڑا نفع اٹھانے کی چیزیں ہیں۔ اور آخرت تیرے رب کے نزدیک متقیوں کے لیے بہتر ہے۔ اور جو

يَعِشْ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ تُقِضْ لَهُ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهُ
رَحْمٰن کے ذکر سے اندھا بنتا ہے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا

قَرِيْنٌ ﴿۲۷﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَخْسَبُوْنَ
ساتھی بن جاتا ہے۔ اور یہ انہیں راستہ سے روکتے ہیں اور یہ لوگ سمجھتے

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ حَتّٰی اِذَا جَاۤءَنَا قَالِ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ
ہیں کہ ہم ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا کاش کہ میرے

و بَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۲۹﴾
اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو کتنا بُرا ساتھی ہے!

وَلَنْ يَنْفَعَكُمْ الْيَوْمَ اِذْ ظَلَمْتُمْ اَنْكُمُ فِي الْعَذَابِ
اور آج تمہیں ہرگز نفع نہیں دے گی جب تم نے شرک کیا یہ بات کہ تم عذاب میں

مُشْتَرِكُونَ ﴿۹﴾ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْىَ

شریک ہو۔ کیا آپ بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو

وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾ فَمَا نَذْهَبَنَّ بِكَ

اور اس شخص کو جو کھلی گمراہی میں ہے؟ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں

فَأَنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿۱۱﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ

پھر بھی ہم اُن سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو دکھادیں وہ جس کا ہم نے اُن سے وعدہ کیا ہے،

فَأَنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُونَ ﴿۱۲﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ

تو ہمیں اُن پر قدرت ہے۔ پھر آپ مضبوط تھامے رہئے اس کو جو آپ کی طرف وحی

إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ

کیا گیا۔ یقیناً آپ سیدھے راستہ پر ہیں۔ اور یہ آپ کے لیے اور آپ کی قوم

وَ لِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿۱۴﴾ وَسَأَلُ مَنْ أَرْسَلْنَا

کے لیے نصیحت ہے۔ اور آگے تم سے سوال کیا جائے گا۔ اور آپ ہمارے پیغمبروں سے پوچھ لیجیے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا۔ کیا ہم نے رحمن کے سوا معبود بنائے ہیں

الِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا

جن کی عبادت کی جائے؟ یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہمارے معجزات دے کر بھیجا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

فرعون اور اس کے سرداروں کی جانب تو موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ میں رب العالمین کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿۱۷﴾ وَمَا نُرِيهِمْ

پھر جب وہ اُن کے پاس ہمارے معجزات لے کر آئے تو وہ اس سے ہنسنے لگے۔ اور ہم انہیں کوئی معجزہ

مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَآ ۚ وَآخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ

نہیں دکھاتے تھے مگر وہ اُن کے ساتھ والے معجزہ سے بڑا ہوتا تھا۔ اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑ لیا

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿۱۸﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّحَرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

تاکہ وہ رجوع کریں۔ اور انہوں نے کہا کہ اے جادوگر! تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر

بِمَا عٰهَدَ عِنْدَكَ ۚ إِنَّا لَمُهْتَدُونَ ﴿۱۹﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا

اس کا واسطہ دے کر جو عہد اس نے تجھ سے کر رکھا ہے۔ ہم ہدایت قبول کر لیں گے۔ پھر جب ہم

عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿۵۱﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ

اُن سے وہ عذاب ہٹا دیتے تو اس وقت وہ عہد شکنی کرنے لگتے۔ اور فرعون نے اپنی قوم

فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَذِهِ

میں آواز لگائی، اس نے کہا کہ اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی سلطنت

الْأَنْهَرُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۚ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۲﴾ أَمْ أَنَا

اور یہ نہریں نہیں ہیں جو میرے نیچے سے بہتی ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں ہو؟ بلکہ میں

خَيْرٌ مِّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۚ وَلَا يَكَادُ يُبَيِّنُ ﴿۵۳﴾

بہتر ہوں اس شخص سے جو ذلیل ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا؟

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ

پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں ڈالے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صف باندھ کر

الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿۵۴﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَاطَاعُوهُ ۖ

کیوں نہیں آئے؟ غرض اس نے اپنی قوم کو مغلوب کر دیا، پھر بھی انہوں نے اس کی اطاعت کر لی۔

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۵﴾ فَلَمَّا اسْفُؤْنَا انْتَقَمْنَا

اس لیے کہ وہ نافرمان قوم تھی۔ پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے اُن سے

مِنْهُمْ فَأَعْرَفْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۶﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا

انتقام لیا، پھر ہم نے اُن تمام کو غرق کر دیا۔ پھر ہم نے اُن کو گزشتہ قوم اور پیچھے والوں کے لیے

لِلْآخِرِينَ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ

عبرت بنا دیا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) کی مثال بیان کی گئی، تو اچانک آپ کی قوم

مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۸﴾ وَقَالُوا ءَالِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ

اس سے شور مچانے لگی۔ اور وہ بولے کہ کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا عیسیٰ؟

مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۹﴾

وہ آپ کے سامنے صرف جھگڑے کے لیے یہ مثال بیان کرتے ہیں۔ بلکہ وہ جھگڑا لوم ہی ہے۔

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي

عیسیٰ (علیہ السلام) تو ایک بندہ ہے، جس پر ہم نے انعام کیا اور جس کو ہم نے بنی اسرائیل کے

إِسْرَآءِيلَ ﴿۶۰﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلَآئِكَةً فِي

لیے مثال بنایا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم تم میں سے فرشتے بناتے کہ

الْأَرْضِ يَخْلَفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعَلَّمُ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَهْتَرُونَ

وہ زمین پر یکے بعد دیگرے رہا کرتے۔ اور یقیناً عیسیٰ ابن مریم (علیہا السلام) یہ قیامت کی نشانی ہیں، اس لیے

بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمْ

تم لوگ قیامت کے بارے میں شک نہ کرو اور تم میرے حکم پر چلو۔ یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور تمہیں شیطان نہ

الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَ لَمَّا جَاءَ عِيسَى

روکے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) روشن معجزات لے کر آئے

بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ

تو عیسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا کہ یقیناً میں تمہارے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور تاکہ میں تمہارے سامنے

بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلَفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا

صاف بیان کروں اس کا کچھ حصہ جس میں تم اختلاف کر رہے ہو۔ تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ وہی میرا اور تمہارا رب ہے، تو تم اسی کی عبادت کرو۔ یہ سیدھا

مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٣﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

راستہ ہے۔ تو اُن میں سے گروہ الگ الگ ہو گئے۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ يَوْمِ إِلَهِمْ ﴿٦٤﴾ هَلْ

پھر ظالموں کے لیے دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ

يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ

منتظر نہیں ہیں مگر قیامت کے کہ ایک دم اُن کے پاس آ جائے اور انہیں

لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٥﴾ أَلَا خَلَاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ

پتہ بھی نہ ہو۔ سوائے متقیوں کے اس دن دوست ایک دوسرے کے دشمن

إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾ يَعْبَادُ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ

ہوں گے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں ہے اور نہ تم

تَحْزَنُونَ ﴿٦٧﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٨﴾

غمگین ہوں گے۔ وہ جو ایمان لائے ہماری آیتوں پر اور جو مسلمان تھے۔

ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَ أَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٦٩﴾ يُطَافُ

(کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں خوش بخوش جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اُن پر

عَلَيْهِمْ بِصَحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَآكَوَابٍ ۖ وَفِيهَا

سونے کے لگن اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور اس میں

مَا تَشْتَهِيهِ الْإِنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنتُمْ فِيهَا

وہ چیزیں ہوں گی جس کی نفس خواہش کریں گے اور جس سے آنکھیں لذت پائیں گی۔ اور تم اس میں

خَالِدُونَ ۚ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ

ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں اپنے عمل کی بدولت وارث بنایا

تَعْمَلُونَ ۚ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ ۝۴۳

گیا ہے۔ تمہارے لیے یہاں بکثرت میوے ہیں، جن میں سے تم کھاؤ۔

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابٍ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۝۴۴

یقیناً مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔

لَا يُفَقَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ۝۴۵ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ

وہ اُن سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا

وَلَكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ۝۴۶ وَنَادُوا يٰلَيْلِكَ لِيَقْضِ

لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔ اور وہ پکاریں گے اے مالک! تیرے رب کو

عَلَيْنَا رَبِّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مِّمَّنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

ہمارا خاتمہ کر دینا چاہئے۔ مالک کہیں گے کہ تمہیں ٹھہرنا ہی ہے۔ ہم تمہارے پاس حق کو

بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَرِهُونَ ۝۴۷ أَمْ أَبْرَمُوا

لائے تھے، لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے تھے۔ کیا انہوں نے حتمی

أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ۝۴۸ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سَرَّهُمْ

فیصلہ کر لیا ہے؟ تو ہم بھی حتمی فیصلہ کرنے والے ہیں۔ یا وہ سمجھتے ہیں کہ ہم اُن کی چپکے سے کہی ہوئی بات

وَنَجْوَاهُمْ ۖ بَلَىٰ ۖ وَرُسُلْنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ۝۴۹ قُلْ

یا اُن کی سرگوشی سنتے نہیں؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کے پاس لکھ رہے ہیں۔

إِن كَانَ لِلرَّحْمَنِ وَلَدٌ ۖ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَبْدِينَ ۝۵۰ سُبْحَانَ

آپ فرمادیجیے کہ اگر رحمن کی اولاد ہوتی، تو سب سے پہلے میں اس کی بندگی کرنے والا ہوتا۔ آسمانوں

رَبِّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝۵۱

اور زمین کا رب، عرش کا رب پاک ہے اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔

فَذَرَهُمْ يَخْوَضُوا وَ يَلْعَبُوا حَتَّى يُلْقُوا يَوْمَهُمُ

پس آپ اُن کو چھوڑ دیجیے کہ وہ لگے رہیں اور کھیلنے رہیں یہاں تک کہ وہ پالیں اُن کا وہ دن

الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٦﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ

جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے۔ اور وہی اللہ آسمان میں بھی معبود ہے

وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٧﴾ وَتَبَرَّكَ

اور زمین میں بھی معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا، علم والا ہے۔ اور بابرکت ہے

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ اللہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان کی تمام چیزوں کی سلطنت ہے۔

وَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٨﴾

اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ

اور وہ لوگ جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سفارش کے مالک نہیں ہیں،

إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

مگر جس نے حق کی گواہی دی اور وہ جانتے ہیں۔ اور اگر آپ اُن سے پوچھیں

مَنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ فَأَنَّى يُؤْفَكُونَ ﴿٩٠﴾

کس نے اُن کو پیدا کیا تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھرا لے چلے جاتے ہیں؟

وَقِيلَ لَهُ يَرْبِّ إِنَّ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩١﴾

اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی شکایت کہ الہی! یہ تو ایسی قوم ہے جو ایمان نہیں لاتی۔

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٩٢﴾

(کہا گیا) پھر آپ اُن سے درگزر کیجیے اور یوں کہئے السلام علیکم۔ پھر آگے انہیں پتہ چلے گا۔

آيَاتُهَا ٥٩ (٣٣) سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ (٦٣) زُودَ آيَاتُهَا ٣

اس میں ٥٩ آیتیں ہیں سورة الدخان مکہ میں نازل ہوئی اور ٣ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۝ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ

حَم۔ صاف صاف بیان کرنے والی کتاب کی قسم! ہم نے اس کو برکت والی رات میں

مُبْرَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنْذِرِينَ ﴿۱۶﴾ فِيهَا يُفْرَقُ

اتارا ہے، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں۔ جس رات میں تمام

كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿۱۷﴾ أَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا إِنَّا كُنَّا

حکمت بھرے اوامر فیصل ہو کر ہماری طرف سے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ یقیناً ہم ہی

مُرْسِلِينَ ﴿۱۸﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ

بھیجنے والے ہیں۔ تیرے رب کی رحمت کے باعث۔ یقیناً وہ سننے والا،

الْعَلِيمُ ﴿۱۹﴾ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

علم والا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کا رب ہے۔

إِنْ كُنْتُمْ مُّوَقِّنِينَ ﴿۲۰﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ

اگر تم یقین رکھتے ہو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔

رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۱﴾ بَلْ هُمْ

وہ تمہارا اور تمہارے پہلے باپ داداؤں کا رب ہے۔ بلکہ وہ

فِي شَكٍّ يَّلْعَبُونَ ﴿۲۲﴾ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ

شک میں ہیں، کھیل رہے ہیں۔ اس لیے آپ اس دن کا انتظار کیجیے جس دن آسمان

بِدُحَانٍ مُّبِينٍ ﴿۲۳﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۚ هَذَا عَذَابٌ

صاف دھوئیں کو لائے گا۔ جو انسانوں پر چھا جائے گا۔ یہ دردناک

أَلِيمٌ ﴿۲۴﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿۲۵﴾

عذاب ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہم سے یہ عذاب دور کر دے، یقیناً ہم ایمان لا رہے ہیں۔

أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾

اب اُن کے لیے اس نصیحت کے حاصل کرنے کا وقت کہاں ہوگا، حالانکہ اُن کے پاس صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آیا۔

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿۲۷﴾ إِنَّا

پھر انہوں نے اس سے اعراض کیا اور کہا کہ یہ تو سکھلایا ہوا ہے، مجنون ہے۔ ہم

كَاشَفُوا الْعَذَابَ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ ﴿۲۸﴾

عذاب تھوڑا سا کم کریں گے تو تم دوبارہ اسی حالت پر لوٹ جاؤ گے۔

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى ۚ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿۲۹﴾

جس دن ہماری سختی والی پکڑ ہوگی، ہم ضرور انتقام لینے والے ہیں۔

وقف لاؤ

وقف لاؤ

وقف لاؤ

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَاءَهُمْ رَسُولٌ
ہم نے اُن سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا اور اُن کے پاس معزز

كَرِيمٌ ۱۷ اَنْ اَدُّوْا اِلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ ۚ اِنِّیْ لَكُمْ
رسول آیا۔ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالہ کر دو۔ میں تمہارے لیے

رَسُولٌ اَمِيْنٌ ۱۸ وَاَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ ۚ اِنِّیْ
امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ اللہ پر سرکشی مت کرو۔ میں

اَتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۱۹ وَاِنِّیْ عٰدْتُ بِرَبِّیْ
تمہارے پاس روشن معجزہ لے کر آیا ہوں۔ اور میں میرے اور تمہارے رب کی

وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْهُ ۚ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ
پناہ لیتا ہوں اس سے کہ تم مجھے رجم کرو۔ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے

فَاعْتٰزِلُوْهُ ۚ فَدَعَا رَبَّہٗ اَنْ هٰؤُلَاءِ قَوْمٌ
تو تم مجھ سے دور رہو۔ پھر انہوں نے اپنے رب سے دعا کی کہ یہ ایسی قوم ہے

مُجْرِمُوْنَ ۲۰ فَاسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبِعُوْنَ ۲۱
جو مجرم ہے۔ تو (اے موسیٰ!) آپ میرے بندوں کو رات کے وقت لے کر نکل جائیے، تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔

وَاشْرٰکِ الْبَحْرِ رَهَوا ۚ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّعْرِقُوْنَ ۲۲
اور آپ سمندر کو ٹھہرا ہوا چھوڑ دیجیے۔ اس لیے کہ یہ ایسا لشکر ہے جسے غرق کیا جائے گا۔

کَمْ تَرَکُوْا مِنْ جَدَّتِ وَّعِیُوْنَ ۲۳ وَزُرُوْعٍ
وہ کتنے باغات اور چشمے اور کھیتیاں اور اچھی رہنے کی جگہیں

وَمَقَامِ کَرِيْمٍ ۲۴ وَ نَعْمَةٍ کَانُوْا فِیْہَا فٰکِرِیْنَ ۲۵
چھوڑ کر گئے۔ اور ایسی نعمتیں چھوڑیں جن میں وہ مزے کر رہے تھے۔

کَذٰلِکَ ۚ وَاَوْرَثْنٰہَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ۲۶
اسی طرح۔ اور ہم نے دوسری قوم کو اُن چیزوں کا وارث بنایا۔

فَمَا بَکَتْ عَلَیْہُمْ السَّمَاءُ وَاَلْاَرْضُ وَمَا کَانُوْا
پھر اُن پر نہ آسمان رویا اور نہ زمین روئی اور نہ انہیں

مُنْظَرِیْنَ ۲۷ وَلَقَدْ نَجَّیْنَا بَنِیَّ اِسْرَآءِیْلَ مِنْ
مہلت دی گئی۔ ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کرنے والے عذاب سے

الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ إِنَّهُ كَانَ

نجات دی۔ (جو تھا) فرعون سے، وہ سرکش، حد سے

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ اخْتَرْنَاهُمْ

آگے بڑھنے والوں میں سے تھا۔ ہم نے اُن کو علم کے ساتھ تمام

عَلَىٰ عِلْمٍ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۳۲﴾ وَآتَيْنَاهُمْ مِّنَ الْآيَاتِ

جہان والوں پر منتخب کیا۔ اور ہم نے اُن (بنی اسرائیل) کو وہ معجزات دیے

مَا فِيهِ بَلَاءٌ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾ إِنَّ هَؤُلَاءِ لَيَقُولُونَ ﴿۳۴﴾

جن میں صریح انعام تھا۔ یقیناً یہ لوگ کہتے ہیں۔

إِنْ هِيَ إِلَّا مَوْتَتُنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِينَ ﴿۳۵﴾

یہ ہمارا پہلی دفعہ ہی مرنا ہے، اور ہم قبروں سے اٹھائے نہیں جائیں گے۔

فَاتُوا بِآبَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۶﴾ أَهْمُ

پھر ہمارے باپ دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ کیا یہ

خَيْرٌ أَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ جو اُن سے پہلے تھے؟

أَهْلَكْنَاهُمْ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾

جن کو ہم نے ہلاک کیا۔ یقیناً وہ بھی مجرم تھے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادٍ ﴿۳۸﴾

اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کو کھیل کے لیے پیدا نہیں کیا۔

مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

ہم نے اُن کو پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ لیکن اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾

جانتے نہیں۔ بے شک فیصلہ کا دن اُن تمام کا مقررہ وقت ہے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَّوْلَىٰ شَيْئًا وَلَا هُمْ

جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اُن کی

يُنْصَرُونَ ﴿۴۱﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللَّهُ ؕ إِنَّهُ هُوَ

نصرت کی جائے گی۔ مگر وہ جس پر اللہ رحم کرے۔ یقیناً وہ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۳۶ إِنَّ شَجَرَتَ الرَّقُومِ ۳۷ طَعَامُ

زبردست ہے، نہایت رحم والا ہے۔ یقیناً زقوم کا درخت، وہ گنہگار

الْأَثِيمُ ۳۸ كَالْمُهْلِ ۳۹ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ۴۰ كَغَلِي

کا کھانا ہے۔ جوتیل کی تلچھٹ جیسا ہوگا، (اُن کے) پیٹ میں گرم پانی کے کھولنے کی طرح

الْحَمِيمِ ۴۱ خَذُوهُ فَاَعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ۴۲

کھولے گا۔ (حکم ہوگا) اس کو پکڑو اور اس کو دھکیل کر دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ۔

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ۴۳

پھر اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔

ذُقْ ۴۴ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ۴۵

تو اس عذاب کو چکھ۔ تو بڑا عزت والا اور مکرم بننا تھا۔

إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ۴۶ إِنَّ الْمَتَّقِينَ

یہ وہ عذاب ہے جس میں تم شک کر رہے تھے۔ متقی لوگ

فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ۴۷ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۴۸

امن والی جگہ میں ہوں گے۔ باغات میں اور چشموں میں ہوں گے۔

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَقَابِلِينَ ۴۹

وہ باریک اور موٹا ریشم پہنے ہوئے ہوں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔

كَذَلِكَ تَرَوْهُم بِحُورٍ عِينٍ ۵۰ يَدْعُونَ

اسی طرح۔ اور بڑی آنکھوں والی حوریں اُن کے نکاح میں ہم دیں گے۔ وہ

فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ۵۱ لَا يَذُقُونَ

اُن میں بے خوف ہو کر تمام میوے مانگیں گے۔ وہ سوائے

فِيهَا الْمَوْتِ إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۵۲ وَوَقَّعَهُم

پہلی موت کے اس میں موت کو نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ نے

عَذَابَ الْجَحِيمِ ۵۳ فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۵۴ ذَلِكَ

انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لیا۔ یہ سب کچھ آپ کے رب کے فضل سے ہوگا۔ یہی

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۵۵ فَإِنَّمَا يَسْرُنْهُ بِلِسَانِكَ

بھاری کامیابی ہے۔ سو ہم نے اس قرآن کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ﴿۵۹﴾ تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس لیے آپ منتظر رہئے، یقیناً وہ بھی منتظر ہیں۔

رُكُوعَاتُهَا ۴

(۲۵) سُورَةُ الْبَاقِيَةِ مَكِّيَّةٌ (۶۵)

آيَاتُهَا ۳۷

اور ۴ رکوع ہیں

سورۃ الباقیہ مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۳۷ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۱﴾

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾

حَمْد۔ اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔

إِنَّ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿۳﴾

یقیناً آسمانوں اور زمین میں البتہ ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُتُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَةٌ

اور تمہارے پیدا کرنے میں اور اُن جانوروں میں بھی جن کو اللہ پھیلاتا ہے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں

وَمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَا

اور اس روزی میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری، پھر اس

بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ تَصْرِيفِ الرِّيحِ

کے ذریعہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کیا، اور ہواؤں کے چلانے میں

آيَةٌ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ﴿۵﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا

نشانیاں ہیں ایسی قوم کے لیے جو عقل رکھتی ہے۔ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جنہیں ہم آپ

عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ اللَّهِ

کے سامنے حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔ پھر اللہ کے بعد اور اللہ کی آیتوں کے بعد کوئی بات پر

وَآيَاتِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ وَيُلْ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿۷﴾

یہ ایمان لائیں گے؟ ہلاکت ہے ہر جھوٹے گنہگار کے لیے۔

يَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ تُثْلَى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا

جو اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ اڑا رہتا ہے متکبر بن کر

كَانَ لَمْ يَسْمَعْهَا فَبَشَّرَهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

گویا کہ اس نے اس کو سنا ہی نہیں۔ اس لیے آپ اسے دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجیے۔

وَإِذَا عَلِمَ مِنْ اٰیٰتِنَا شَیْئًا اِتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ

اور جب وہ ہماری آیتوں میں سے کچھ معلوم کر لیتا ہے تو اسے مذاق بناتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ۝۱۱ مَنْ وَّرَآءِهِمْ

اُن لوگوں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ اُن کے آگے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَا كَسَبُوا شَیْئًا

جہنم ہے۔ اور اُن کے کچھ کام نہیں آئے گا جو انہوں نے کمایا تھا

وَلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَوْلِیَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

اور نہ وہ جو انہوں نے اللہ کے سوا حمایتی بنائے ہیں۔ بلکہ اُن کے لیے بھاری

عَظِیْمٌ ۝۱۲ هٰذَا هُدًی ۚ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوا بِآیٰتِ

عذاب ہوگا۔ یہ ہدایت ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی آیات کے ساتھ

رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزِ اَلِیْمٍ ۝۱۳ اللّٰهُ

کفر کیا اُن کے لیے دردناک عذاب میں سے عذاب ہوگا۔ اللہ

الَّذِی سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِی الْفُلُکُ

ہی نے تمہارے لیے سمندر کو تابع کیا، تاکہ کشتی چلے

فِیْهِ بِاَمْرِہٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِہٖ وَلَعَلَّکُمْ

اس میں اللہ کے حکم سے اور تاکہ تم اللہ کا فضل طلب کرو اور تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ۝۱۴ وَ سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ

شکر ادا کرو۔ اور اس نے تمہارے لیے اپنی طرف سے کام میں لگا رکھی ہیں وہ تمام چیزیں

وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہٗ ۚ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۱۵ قُلْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یَغْفِرُوْا

ایسی قوم کے لیے جو سوچتی ہے۔ آپ فرما دیجیے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ معاف کر دیں

لِلَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَ اللّٰهِ لَیَجْزِیَ قَوْمًا

اُن کو جو اللہ کے عذاب کی امید نہیں رکھتے تاکہ اللہ قوم کو

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۱۴﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
اُنْ كے کرتوت کی سزا دے۔ جس نے نیک عمل کیا

فَلَنَفْسِهِ وَمَنْ اَسَاءَ فَعَلِيَهَا ثُمَّ اِلَىٰ رَبِّكُمْ
تو اپنے لیے (کیا)۔ اور جس نے برا عمل کیا تو اسی پر وبال ہے۔ پھر تمہارے رب کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ اَتَيْنَا بَنِي اِسْرَآءِیْلَ
تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو

الْكِتَابَ وَ الْحُكْمَ وَ النَّبُوَّةَ وَ رَزَقْنَاهُمْ
کتاب دی اور حکومت اور نبوت دی اور ہم نے انہیں روزی دی عمدہ چیزوں

مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَ فَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾ وَ اَتَيْنَاهُمْ
میں سے اور ہم نے انہیں تمام جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے اُن کو

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
دین کے بارے میں گھلی گھلی دلیلیں دیں۔ پھر انہوں نے اختلاف نہیں کیا، مگر اس کے بعد کہ

مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ بَغْيًاۤ بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ
اُن کے پاس علم آیا آپس کے ضد کی وجہ سے۔ یقیناً تیرا رب

يَقْضِيۡ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِیْمَا كَانُوا فِیْهِ
اُن کے درمیان قیامت کے دن فیصلہ کرے گا اس میں جس میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِیْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ
کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے آپ کو اس امر دین کی ایک شریعت پر رکھا ہے،

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاءَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُونَ ﴿۱۸﴾
اس لیے آپ اس شریعت کا اتباع کیجیے اور اُن کی خواہشات کے پیچھے نہ چلے جو علم نہیں رکھتے۔

اِنَّهُمْ لَن یُعْنُوا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَیْئًا
یقیناً یہ اللہ سے آپ کے کچھ بھی کام نہیں آ سکیں گے۔

وَ اِنَّ الظَّالِمِیْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِیُّ
اور یقیناً یہ ظالم لوگ اُن میں سے ایک دوسرے کے حمایتی ہیں۔ اور اللہ متقیوں کا

الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًی
حمایتی ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لیے بصیرتوں کا حامل ہے اور ہدایت

وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۲۰﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ

اور رحمت ہے ایسی قوم کے لیے جو یقین رکھتی ہے۔ کیا اُن لوگوں نے جنہوں نے

اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ

بُرائیاں کماٹی ہیں یہ گمان کر رکھا ہے کہ ہم انہیں اُن کی طرح بنائیں گے جو

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۖ سَوَاءٌ مَّحْيَاهُمْ

ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہیں؟ کہ اُن کی زندگی اور اُن کی موت

وَمَمَاتُهُمْ سَاءٌ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ

برابر ہو جائے؟ برا ہے جس کا وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ اور اللہ نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ كُلُّ

آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اور اس لیے تاکہ ہر شخص کو

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿۲۲﴾ أَفَرَأَيْتَ

اُن کے عمل کا بدلہ دیا جائے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر آپ نے اس شخص کو

مَنْ اتَّخَذَ إِلَهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ

دیکھا جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا لیا ہے، اور جسے اللہ نے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے،

وَوَخَّתَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَغُلَّبَهُ عَلَىٰ بَصَرِهِ

اور جس کے کان اور دل پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور جس کی آنکھوں پر پردہ

غَشَوَتْ ۖ فَمَنْ يَهْدِيهِ مِنْ بَعْدِ اللَّهِ ۚ

رکھ دیا ہے۔ پھر اس کو اللہ کے بعد کون ہدایت دے گا؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا

کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور انہوں نے کہا کہ یہ زندگی نہیں ہے مگر ہماری دنیوی

الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا

زندگی کہ ہم مرتے ہیں اور ہم زندہ ہوتے ہیں اور ہمیں ہلاک نہیں کرتا

إِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذَلِكَ مِنْ عِلْمٍ إِنْ هُمْ

مگر زمانہ۔ اور اُن کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں۔ یہ صرف

إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿۲۴﴾ وَإِذَا تُثْلَىٰ عَلَيْهِمْ أَيْتُنَا بِآيَةٍ

گمان کر رہے ہیں۔ اور جب اُن پر ہماری صاف صاف آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں

مَا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا اغْتُوتُوا

تو اُن کی حجت نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں کہ تم ہمارے پاس ہمارے باپ

بَابَائِنَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۱۵﴾ قُلِ اللَّهُ

دادا کو لے آؤ اگر تم سچے ہو۔ آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی

يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُبْيِتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَى يَوْمِ

تمہیں زندہ رکھتا ہے، پھر تمہیں موت دے گا، پھر تمہیں قیامت کے دن اکٹھا

الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۱۶﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

جانتے نہیں۔ اور اللہ کے لیے آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔

وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُخْسِرُ الْبَاطِلُونَ ﴿۱۷﴾

اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن باطل پرست خسارہ اٹھائیں گے۔

وَتَرَى كُلَّ أُمَّةٍ جَاشِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى

اور آپ دیکھو گے ہر امت کو گھٹنوں کے بل بیٹھی ہوئی۔ ہر امت اپنے نامہ اعمال کی طرف

إِلَى كِتَابِهَا الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

بلائی جائے گی۔ (کہا جائے گا کہ) آج تمہیں تمہارے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔

هَذَا كِتَابُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے خلاف ٹھیک بول رہا ہے۔ یقیناً ہم

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۱۹﴾

لکھوا لیا کرتے تھے جو تم عمل کرتے تھے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُدْخِلُهُمْ

پھر جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اُن کو اُن کا رب

رَبُّهُمْ فِي رَحْمَتِهِ ۚ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ﴿۲۰﴾

اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ یہ کھلی کامیابی ہے۔

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ أَفْلَمُ تَكُنْ أَيْتِي تَتْلَى

اور جنہوں نے کفر کیا تو (انہیں کہا جائے گا کہ) کیا میری آیتیں تم پر تلاوت نہیں

عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿۳۱﴾
کی جاتی تھیں، پھر تم تکبر کرتے تھے اور تم مجرم قوم تھے؟

وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ
اور جب کہا جاتا ہے کہ یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت

لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْتُمْ مَا نَدْرِي مَا السَّاعَةُ ۚ
میں کوئی شک نہیں، تو تم نے کہا کہ ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا چیز ہے؟

إِنْ نُّظُنُّ إِلَّا ظَنًّا وَمَا نَحْنُ بِمُتَّقِينَ ﴿۳۲﴾
ہم تو گمان کرتے ہیں تھوڑا سا اور ہمیں یقین نہیں۔

وَبَدَأَ لَهُمْ سَيِّئَاتِ مَا عَمِلُوا وَحَاقَ بِهِمْ
اور اُن کے سامنے اُن کے اعمال کی برائی کھل جائے گی، اور اُن کو گھیر لے گا

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۳۳﴾ وَقِيلَ الْيَوْمَ نُنَسِّكُمْ
وہ عذاب جس کا وہ استہزاء کیا کرتے تھے۔ اور کہا جائے گا کہ آج ہم تمہیں بھلا دیں گے،

كَمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَمَا وَكُمُ النَّارُ
جس طرح تم نے اپنے اس دن کے ملنے کو بھلا رکھا تھا اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ تُصْرِينَ ﴿۳۴﴾ ذَلِكُمْ بِأَنكُمُ اتَّخَذْتُمْ
اور تمہارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ یہ اس وجہ سے کہ تم نے

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوا وَ غَرَّتْكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
اللہ کی آیتوں کو مذاق بنایا اور تمہیں دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُونَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿۳۵﴾
پھر آج وہ وہاں سے نکالے نہیں جائیں گے اور نہ اُن سے معافی طلب کی جائے گی۔

فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ
پھر اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے، تمام جہانوں

الْعَالَمِينَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْكِبَرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ
کا رب ہے۔ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۳۷﴾
اور زمین میں۔ اور وہ اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔